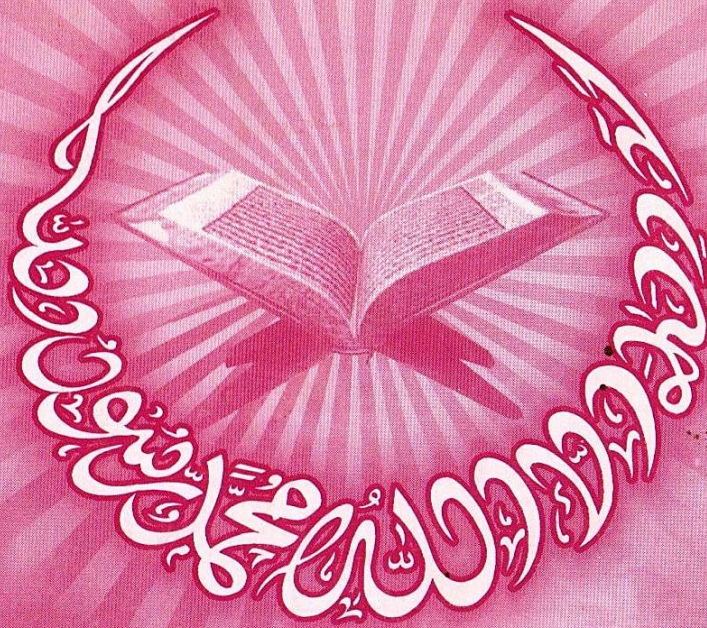


340



نوافل

گھر میں ادا کرنے کی فضیلت

از حضرت علامہ مولانا

محمد کریم سلطان

مدظلہ العالی

مکتبہ صبح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضراء پیر کالونی فیصل آباد

Tel: 041-8730834

بسم الله الرحمن الرحيم

نوافل گھر میں ادا کرنا

از

حضرت علامہ مولانا محمد کریم سلطانی صاحب مدظلہ العالی

ناشر

کتبہ صبح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضراء پیپلز کالونی فیصل آباد

فون: 34-8730833-041

کتاب نمبر 340

رضوان موبائلز نمبر 3 مرضی پورہ

نزد جامع مسجد نور بریلوی

0323-6891330, 0321-7031640

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

گھروں میں نوافل ادا کرنا ایسی سنت ہے جسے عموماً ترک کر دیا گیا ہے۔

آئیے اس سنت مبارکہ کو زندہ کریں۔

چند احادیث مبارکہ پیش خدمت ہیں اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا

فرمائے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ: اجْعَلُوا مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا

قُبُورًا.

تخریج الحديث:

۴۹۲/۱

۸۴۰، ۲۱

صحیح مسلم

۵۳۸/۱

۲۰۸

صحیح مسلم

۱۵۳/۱

۴۳۲

صحیح البخاری

۳۵۱/۱

۱۱۸۷

صحیح البخاری

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی نمازوں میں سے کچھ نمازیں (یعنی نفل نمازیں) اپنے گھروں میں بھی ادا کرو اور اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔

—☆—

۳۱۰/۱۷	۲۴۲۴	المسند للإمام احمد
	اسنادہ حسن	قال حمزة احمد زين
۳۴۶/۴	۴۶۵۳	المسند للإمام احمد
	اسنادہ صحیح۔ دھوکہ کر	قال احمد محمد شاكر
۶۹/۶	۷۵۲۷	تحفة الاشراف
۱۷۱/۶	۸۱۲۳	تحفة الاشراف
۴۹۷/۵	۳۶۸۳	جامع الاصول
	صحیح	قال ايمن صالح شعبان
۱۴۶/۲	۵۰۷	شرح السنة
۵۱۶/۲	۹۹۳	شرح السنة
	هذا حديث متفق على صحته	قال البغوي
۲۰۹/۴	۹۵۸	صحیح سنن ابی داود

ایمان والے کا گھر زندہ گھر ہوا کرتا ہے اور گھروں کی زندگی اللہ تعالیٰ کی بندگی سے ہے۔ جس جگہ سر بندگی جھکایا جائے، نمازیں ادا کی جائیں وہ جگہ زندہ ہوتی ہے ورنہ اسے قبرستان کہنا زیادہ مناسب ہے۔

اے اہل ایمان! آئیے اپنی عادت بنائیے کہ کچھ نہ کچھ نوافل گھروں میں بھی ادا کریں گے اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ وہ گھر اللہ کے ہاں آباد ہوگا۔ فرشتے اس گھر کو زندوں کا گھر کہیں گے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ گھر میں نوافل ادا کرنے سے سنت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اجر و ثواب بھی ملے گا۔



اسنادہ صحیح علی شرط شیخین	۱۳۰۲	۱۹۲/۵	قال: الالبانی
اسنادہ صحیح علی شرط البخاری	۶۱۸	۳۵۵/۱	صحیح سنن ابی داود
صحیح	۶۰۴۵	۳۷۵/۵	قال: الالبانی
اسنادہ صحیح			الترغیب والترہیب
			قال: المحقق
			المسند للإمام احمد
			قال: احمد محمد شاكر

المسند للإمام أحمد

٢٥١١

٢٩٠/٢

قال: أحمد محمد شاكر

استاده صحیح

وَعَنْ جَابِرٍ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ الصَّلَاةَ فِي
مَسْجِدِهِ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيْبًا مِنْ صَلَاتِهِ فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ
صَلَاتِهِ خَيْرًا.

تخريج الحديث:

صحيح مسلم	٢١٠	٥٣٩/١
الترغيب والترهيب	٦١٨	٣٥٥/١
قال المحقق	صحيح	
التعليقات الحسان	٢٣٨١	٢١٣/٢
قال الألباني	صحيح	
سلسلة الأحاديث الصحيحة	١٣٨٢	٣٨٠/٣
صحيح مسلم	١٨٢٢	٢٩٢/١
جامع الأصول	٣٦٨٢	٢٩٤/٥
قال: المحقق	صحيح	
المسند للإمام أحمد	١١٥٠٥، ٦	١٨٦/١٠
قال حمزة أحمد زين	إسنادهما حسن	
المسند للإمام أحمد	١٣٣٢٨	٢٣٥/١١
قال حمزة أحمد زين	إسناده صحيح	

ترجمة الحديث:

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم سے کوئی اپنی مسجد میں فرض نماز ادا کرے تو اسے چاہئے کہ اپنی نماز کا کچھ حصہ (نفل نماز) گھر کیلئے رکھ لے کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کی نماز کی وجہ سے اس کے گھر میں خیر و برکت عطا فرمانے والا ہے۔



آج مجموعی سوچ کثرت کی طلبگار ہے برکت کی نہیں۔ کثرت جب ایک حد سے بڑھ جائے وہ ہلاکت کا پیش خیمہ ہوتی ہے۔ جیسے بارش رحمت خداوندی ہے لیکن جب یہ ایک حد سے بڑھ جائے گی تو عذاب کا روپ دھار لیتی ہے لیکن جس چیز میں برکت ہوگی وہ مقدار میں کم ہونے کے باوجود کفایت کر جاتی ہے۔

۴۳۴/۱۱

۱۴۳۳۲

المسند للإمام احمد

اسنادہ صحیح

قال حمزہ احمد زین

۲۳۷/۶

۲۴۹۰

صحیح ابن حبان

جس گھر میں برکت ہوگی اس گھر کے سربراہ کی آمدن اگرچہ تعداد میں کم ہوگی لیکن اس کے باوجود گھر والوں کو کافی ہو جائے گی۔ اگر گھر میں غلہ ہے اور وہ تعداد میں کم ہے لیکن برکت سے معمور ہے تو وہ غلہ اہل خانہ کو کافی ہو جائے گا۔

گھروں میں برکت کے حصول کا ایک سادہ اور آسان نسخہ ہے اپنے گھروں کو نمازیں پڑھ کر مزین کرو۔ نوافل ادا کر کے گھروں کو زینت بخشو۔ اللہ تعالیٰ اپنے لطف و کرم سے ان گھروں کو برکتوں سے معمور کر دے گا۔ وہ گھر اللہ تعالیٰ کے لطف و عنایت سے سراپا خیر ہوں گے۔

-☆-

اسنادہ صحیح علی شرط مسلم

قال المحقق

۴۴۶/۳

۱۹۴۳

مسند ابی یعلیٰ

۱۶۶/۲

۱۳۷۶

سنن ابن ماجہ

۶۰/۲

۲۴۴۹

المصنف لابن ابی شیبہ

۶۷/۲

۱۲۴۹

مشکاۃ المصابیح

دوسرا فائدہ یہ ہوگا جب گھر کا سربراہ گھر میں نوافل وغیرہ ادا کرے گا
تو اسے دیکھ کر اس کی اہلیہ اور اس کے بچے بھی بارگاہ خداوندی میں اپنا سر جھکانا
باعث سعادت سمجھیں گے اور جس گھر کے بڑے اور چھوٹے سب اللہ کی
بارگاہ میں سجدہ ریز ہونے والے ہوں اس گھر کی خیرات و برکات کا اندازہ
کون لگا سکتا ہے۔

اے اللہ! اے رحم الرحیمین!

اے رحیم و کریم پروردگار!

اپنی رحمت خاصہ کا صدقہ ہم سب کو نمازیں پابندی سے ادا کرنے
کی سعادت عطا فرما اور ہمارے گھروں کو اپنی خیرات و برکات سے معمور فرما
اور ہمیں اپنی رضا و خوشنودی کی دولت نصیب فرما۔

وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِي يُذَكَّرُ اللَّهُ فِيهِ ، وَالْبَيْتِ الَّذِي لَا يُذَكَّرُ اللَّهُ فِيهِ ، مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ .

ترجمة الحديث:

حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس گھر کی مثال جس میں اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے اور وہ گھر جس میں اللہ کا ذکر نہیں کیا جاتا زندہ اور مردہ کی مثال ہے۔



تخریج الحديث:

صحیح البخاری	۶۴۰۷	۲۰۱۲/۴
شرح السنة	۱۲۳۶	۶۵/۳
قال البغوی:-	هذا حديث متفق على صحته	
صحیح مسلم	۱۸۲۳	۴۹۲/۱
تحفة الاشراف	۹۰۶۴	۴۴۴/۶
مشكاة المصابيح	۲۲۰۳	۴۱۹/۲
صحیح ابن حبان	۸۵۱	۲۲۴/۲

قال الالباني:-

صحیح

الترغيب والترهيب

٢٢١٣

٣٤٢/٢

الترغيب والترهيب

١٢٠

٣٥٥/٢

قال المندري:-

صحیح

-☆-

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا أَفْضَلُ، الصَّلَاةُ فِي الْبَيْتِ، أَوِ الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ؟ قَالَ: أَلَا تَرَى إِلَى بَيْتِي مَا أَقْرَبَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَلَا أُنْصَلِّي فِي بَيْتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَلَاةً مَكْتُوبَةً.

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ گھر میں (نفل) نماز ادا کرنا افضل ہے یا مسجد میں نماز ادا کرنا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم نہیں دیکھتے کہ میرا گھر مسجد سے کتنا نزدیک ہے۔ میرا گھر میں نماز ادا کرنا مجھے زیادہ محبوب ہے مسجد میں نماز ادا کرنے سے سوائے فرض نماز کے (فرض نماز مسجد میں ادا کی جائے)۔



تخریج الحديث:

۱۶۷/۲

۱۳۷۸

سنن ابن ماجہ

الحديث صحيح

قال محمود محمد محمود

۳۵۲/۲

۵۳۲۷

تحفة الاشراف

عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : خَرَجَ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ
الْعِرَاقِ إِلَى عُمَرَ ، فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَيْهِ سَأَلُوهُ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي
بَيْتِهِ ، فَقَالَ عُمَرُ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ : أَمَّا صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ فَنُورٌ ، فَنُورُوا بُيُوتَكُمْ .

ترجمة الحديث:

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ عراق کے
کچھ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب وہ آپ کی
خدمت اقدس میں حاضر ہو گئے تو انہوں نے گھر میں نفل نماز ادا کرنے کے
متعلق پوچھا تو حضرت

عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اس کے بارے میں حضور نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا۔

تخریج الحديث:

۳۹۲/۱۵

۴۱۵۱۶

کنز العمال

صحیح

قال المحقق

۳۵/۸

۱۰۴۷۶

تحفة الاشراف

۹۷/۸

۱۰۶۲۱

تحفة الاشراف

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آدمی کا گھر میں نماز پڑھنا نور ہے لہذا تم اپنے گھروں کو نور والا بناؤ۔



قال المناوی:

”فَنُورٌ“ اِیْ مُنَوَّرَةٌ لِلْقَلْبِ بِحَيْثُ تُشْرِقُ فِيْهِ اَنْوَارُ

اَلْمَعَارِفِ.

التیسیر ۱/ ۷۷

آدمی کا گھر میں صلاۃ (نماز) ادا کرنا نور ہے کا مفہوم یہ ہے کہ یہ نماز دل کو نور کرنے والی ہے اس طرح کہ اس میں معارف الہیہ کے انوار چمکتے ہیں۔ گھر میں نماز ادا کرنے سے اگر دل میں معارف ربانیہ سے لبریز ہو جائے تو اور کیا چاہیے دل عموماً دنیاوی ظلمات کے باعث ظلمتکدہ بن جاتا ہے اور یہی دل کی ظلمت انسان کو بد نصیبی کی غار میں دھکیل دیتی ہے۔

۱۶۰۲

الجامع الصغیر

حسن

قال المناوی فی التیسیر

۲۰۲/۱

۸۶

المسند للإمام احمد

روی بالطریقین: موصولاً و مرسللاً و الموصول اسنادہ صحیح

قال احمد محمد شاكر

اس سے پہلے کہ دل پر بد نصیبی کی مہر لگ جائے ہمیں چاہیے کہ
 نوافل گھر میں ادا کریں اس سے دل انوار الہیہ کی مہک سے معطر ہوگا۔ اور
 جب دل انوار ربانیہ سے معمور ہوگا تو وہ گھر جس میں سجدہ ریزیاں ہوتی ہوں
 وہ انوار کامرکز بن جائے گا پھر رفتہ رفتہ گھر بقیہ افراد سے غفلت کے پردے
 دور ہونگے اور وہ بھی اسی رنگ میں رنگ جائیں گے۔ جس گھر کا ہر فرد
 بارگاہ خداوندی میں سجدہ کی لذت سے آشنا ہو بلاشبہ اس گھر کو جنت قرار دینا
 مبالغہ نہیں ہے۔



وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلُّوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ، فَإِنَّ أَفْضَلَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ.

ترجمة الحديث:

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! اپنے گھروں میں (نفل) نماز ادا کیا کرو کیونکہ آدمی کی افضل نماز اس کا اپنے گھر میں نماز ادا کرنا ہے سوائے فرض نماز کے۔



وَعَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاهُ رَفَعَهُ ، قَالَ : فَضْلُ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ عَلَى صَلَاتِهِ حَيْثُ يَرَاهُ النَّاسُ كَفَضْلِ الْفَرِيضَةِ عَلَى التَّطَوُّعِ .

ترجمة الحديث:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کی وہ نماز جو گھر (کی تنہائی) میں پڑھی جائے، لوگوں کے سامنے پڑھی ہوئی نماز کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسے نفلوں کے مقابلہ میں فرض۔



وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَكْرَمُ مَا بُيُوتُكُمْ بِبَعْضِ صَلَاتِكُمْ .

ترجمة الحديث:

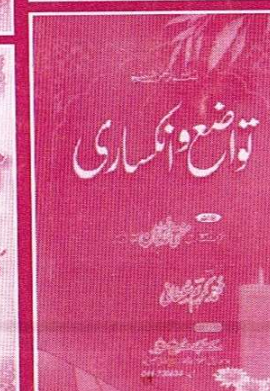
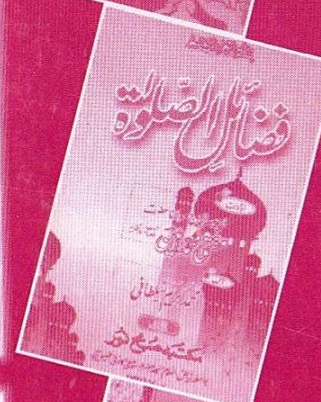
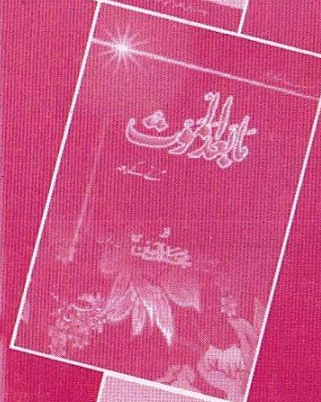
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے گھروں کو اعزاز بخشو اپنی کچھ
نمازیں (یعنی نفل نمازیں) گھروں میں ادا کر کے۔

- ☆ -

تخریج الحديث:

صحیح ابن خزیمہ	۱۲۰۷	۵۹۳/۱
المستدرک	۱۱۷۸	۴۵۴/۲
کنز العمال	۴۱۵۰۹	۳۹۰/۱۵

مکتبہ صبح نور کی مطبوعات



جامعہ ریاض العلوم مسجد خضر پیر پلہ کالونی ایفصل آباد
Tel: 041-8730834, Fax: 041-8739797

مکتبہ صبح نور